سوال

(71) نماز دیر سے پڑھنے کو معمول بنالینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں رات جلد سوجاتا ہوں، جس بنا پر میری عشا کی نماز رہ جاتی ہے، میں اسے صبح کی نماز کے بعد ادا کرتا ہوں، اسے چھوڑتا نہیں، اس کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کا بروقت ادا کرنا ضروری ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''بلاشبہ اہل ایمان پر مقررہ اوقات میں نماز کا ادا کرنا فرض ہے۔''[1]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا ہے۔[2] ہاں اگر کوئی نماز سے سویا رہے یا غفلت کی وجہ سے نہ پڑھ سکے تو اسے جب یاد آئے پڑھ لے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا سویا رہ جائے تو جب اسے یاد آئے وہ نماز پڑھ لے۔''[3] ایک روایت میں ہے کہ اس کا کفارہ صرف یہی ہے۔[4]

لیکن یہ بات مسلمان کی شان کے خلاف ہے کہ وہ ہر روز نماز عشا میں اتنی سستی کرے کہ وہ فجر کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے، اگر وہ کام کاج کی وجہ سے بروقت گھر نہیں آتا تو اسے چاہیے کہ اپنی ڈیوٹی کے وقت ہی بروقت نماز پڑھ لے یا گھر آکر اسے ادا کرلے، گھر میں کسی کی ڈیوٹی بھی لگائی جا سکتی ہے کہ وہ اسے نماز کی ادائیگی کے لیے بیدار کردے، ہاں اگر کوئی شدید عارضہ لاحق ہو یا نیند کا شدید غلبہ ہو تو وہ سونے کے بعد بھی اسے ادا کرسکتا ہے لیکن ہمیشہ اسے صبح کی نماز کے بعد ادا کرنا اور اسے معمول بنالینا مستحسن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین اسلام پر پوری طرح عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

---

[1] النساء: ۱۰۳۔

[2] مسند امام احمد: ص ۱۴۷، ج ۵۔

[3] مسند امام احمد، ص ۲۹۸، ج ۵۔

[4] صحیح مسلم، المساجد: ۶۸۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:103

محدث فتویٰ